خاموش مبلغ ملتان

معاشرہ کے کالے چور.................پکڑے کون؟

اب یہاں کا ذرّہ ذرّہ معصیت بردوش ہے　　اور انسان سمجھتا ہے کہ خدا خاموش ہے
(اسدی)

روزانہ اخبارات کے کالم مرثیہ خواں ہیں کہ فلاں محلہ سے ایک لڑکی اغوا ہو گئی ہے۔ اور فلاں علاقہ سے چند مردوں اور عورتوں نے ایک لڑکی کو بہلا پھسلا کر اغوا کر لیا ہے۔ عموماً مغویہ لڑکیوں کی بازیابی ناممکن ہوتی ہے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون!

نام نہاد اسلامی حکومت میں معاشرتی بگاڑ کی وجہ الیکٹرانک میڈیا پر شب روز موسیقی پروگرام۔ اخبارات ورسائل کے فحش فلمی اور ثقافتی ایڈیشن، بعض اوباش طبع اور بد کردار تربیت یافتہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی۔ مخلوط تعلیم اور ہمہ قسم آزاد ماحول ہے۔ چند بڑے گھرانوں میں ٹیلیفون کی بے روک ٹوک سہولت سے نوجوان جوڑے گمراہی کی دلدل میں کچھ اس طرح الجھ جاتے ہیں کہ سنبھلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ شربت کے دھوکہ میں زہر پی لینے والے نوجوانوں کے متاثرہ خاندان عزت، آبرو، خاندانی وقار کا رسوا کن خسارا اور خوفناک نتائج مجبوراً برداشت کر لیتے ہیں اور پھر اپنے دفاع کے لئے بے تحاشا دولت کے انبار لٹا دیتے ہیں۔ ماں چیختی ہے ہائے میں لٹ گئی۔ میری بیٹی کی دنیا اور آخرت برباد ہو گئی۔ ہم کہیں منہ دکھانے کے قابل نہ رہے۔ لڑکی شرعی رشتۂ ازدواج سے محرومی کا حل عدالتی اور قانونی مشیروں کی وساطت سے سرکاری نکاح کا سہارا لیتی ہے۔ خاندانی رسوائی اور عوامی لعن طعن کے خوف سے بادل ناخواستہ گھر سے نکل کھڑی ہوتی ہے۔ اس دوران کسی خود غرض لالچی بد کردار کے ہتھے چڑھ کر مرد کا کھلونا بن جاتی ہے۔ آخر کار معاشرہ کی تباہی اور فحاشی کا خود مرکزی کردار بن جاتی ہے۔ لمحوں کی خطا عمر بھر کا عذاب۔ اولاد کے بالغ ہوتے ہی نکاح کر دینا چاہیے۔ بصورت دیگر اگر خدانخواستہ ان سے کوئی غلطی ہو گئی تو اس کا وبال والدین کے ذمہ ہو گا۔ اگر لڑکی نکاح سے پہلے بے آبرو ہو گئی تو وہ پھر ہر قسم کی بے حیائی پر دلیر ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

مفروضہ سونے کی چڑیا خوش قسمتی سے اگر کسی گھر میں رین بسیرا کر لے تو اس گھر والوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ اور گھر کے بیحد کمزور نحیف بوڑھے بزرگ بھی خوشی کے مارے بچوں کی طرح اچھلتے کودتے نظر آتے ہیں کہ دیکھنے والا حیران رہ جاتا ہے۔ نمازیں نوافل شکرانہ بڑے شوق اور پھرتی سے ادا کرنے لگ جاتے ہیں مگر افسوس ہے کہ وتروں میں ونخلع ونترک من یفجرک (میں علیحدگی اختیار کرتا ہوں اور اسے چھوڑ دیتا ہوں جو تیرا نافرمان ہے) کے معنی اور مفہوم کو نظر انداز کرتے ہوئے خود فریبی اور خدا فریبی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں دعا کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہدایت عطاء فرمائے (آمین)

اندھیرے کو حقارت کی نظر سے دیکھنے والو　　اجالوں کا پس منظر بڑا تاریک ہوتا ہے